نیتِ اقامت کے لیے شرط ہے کہ وہ جگہ اقامت کی صلاحیت رکھتی ہو

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 106

تاریخ اجراء: 17 ربیع الثانی 1442ھ / 03 دسمبر 2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر کے لیے یہ ضروری ہے کہ جس جگہ وہ مقیم ہونے کی نیت کرے وہ جگہ اقامت کے قابل ہو جیسے جنگل میں نیت نہیں ہو سکتی اب معلوم یہ کرنا ہے کہ نیوی کے جو افراد سمندر کے پانی میں رہتے ہیں وہ اقامت کی نیت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسافر کی نیت اقامت درست ہونے کے لیے جو شرائط ہیں ان میں سے ایک شرط یہ ہے کہ وہ جگہ اقامت کی صلاحیت رکھتی ہو جنگل یا دریا میں اقامت کی نیت کرنے سے مقیم نہ ہو گا، لہٰذا اگر کوئی سمندر کے پانی میں ہے اور وہ مقیم ہونے کی نیت کرتا ہے، تو اس سے وہ مقیم نہ ہو گا۔

بحر الرائق میں ہے: ”وقید بالبلد والقریة، لان نیة الاقامة لا تصح فی غیرھما فلا تصح فی مفازة ولا جزیرة ولا بحر ولا سفینة وفی الخانیة والظھیریة والخلاصة ثم نیة الاقامة لا تصح الا فی موضع الاقامة ممن یتمکن من الاقامة وموضع الاقامة العمران والبیوت المتخذة من الحجر والمدرو الخشب لا الخیام والاخبیة والوبر "یعنی شہر اور قریہ کے ساتھ مقید کیا گیا، کیونکہ اقامت کی نیت ان دونوں جگہوں کے علاوہ میں درست نہیں، لہٰذا کشتی، سمندر، جزیرہ (غیر آباد) اور جنگل میں اقامت کی نیت درست نہ ہو گی۔ نیز خانیہ، ظہیریہ اور خلاصہ میں ہے: پھر اقامت کی نیت فقط ان جگہوں میں درست ہے کہ جہاں اقامت ممکن ہو اور اقامت کی جگہ وہ عمارت اور گھر ہیں جنہیں پتھر، لکڑی اور گارے سے بنایا جاتا ہے نہ کہ خیمے اور عارضی پناہ گاہیں

۔(بحر الرائق، جلد 2، صفحہ 232، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"وہ جگہ اقامت کی صلاحیت رکھتی ہو جنگل یا دریا یا غیر آباد ٹاپو میں اقامت کی نیت کی، مقیم نہ ہوا۔"(بہارشریعت، جلد1، صفحہ744، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net